# سبق - 5

**عقائد**

”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ“۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا“۔

**قرآن**

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

نوٹ: سورۂ نصر مکمل یاد کروائی جائے۔

**حدیث**

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ“۔(بخاری: ۱۳)

ترجمہ: تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز نہ پسند کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

**دعا**

”رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا“۔(فرقان: ۶۵)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو پھیر دیجیے، بے شک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

**سیرت رسول ﷺ**

نبی ﷺ کے زمانے میں بھی حج کے موقع پر قریب اور دور کے مختلف شہروں اور گاؤں سے لوگ مکہ آیا کرتے تھے۔ ہمارے نبی ﷺ ان لوگوں کے پاس جاتے اور انہیں اللہ کے دین کی طرف بلایا کرتے تھے۔

**اخلاق وآداب**

اچھے دوست زندگی کو سدھارنے میں مددگار بنتے ہیں اور ان کی دوستی آخرت میں بھی فائدہ پہونچائے گی، جبکہ برے دوست زندگی بھی بگاڑتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کی دوستی نقصان پہونچا سکتی ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ اچھے ساتھیوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔